سوال

(323) عورتوں کے لئے جنت میں خاوند ہوں گے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ جنتی لوگوں کو جنت میں حوریں ملیں گی، لیکن جنت میں عورتوں کا کیا انجام ہوگا؟ کیا انہیں بھی خاوند ملیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کی نعمتوں کے بارے میں فرمایا ہے:

وَلَكُم فيها ما تَشتَهى أَنفُسُكُم وَلَكُم فيها ما تَدَّعونَ ٣١ نُزُلًا مِن غَفورٍ رَحيمٍ ٣٢ (فصلت 41 31-32)

''اور جس چیز کو تمہارا جی چاہے اور جو کچھ بھی تم مانگو سب جنت میں موجود ہے اللہ غفور ورحیم کی طرف سے یہ سب کچھ بطور مہمانی کے ہے۔''

دوسری جگہ فرمایا:

وَفيها ما تَشتَهيهِ الأَنفُسُ وَتَلَذُّ الأَعيُنُ وَأَنتُم فيها خٰلِدونَ ٧١ (الزخرف 43 71)

''اور اس جنت میں وہ سب کچھ ملے گا جس کو جی چاہے گا، اور جس سے آنکھوں کو لذت ملے گی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔''

یہ بات طے شدہ ہے کہ زواج (جوڑا) تمام نفوس کی مرغوب چیز ہے اور وہ اہل جنت کو حاصل ہوگا۔ جنتی چاہے مرد ہوں یا عورتیں، اللہ تعالیٰ جنت میں جنتی عورت کی شادی اس مرد سے کریں گے جو دنیا میں اس کا خاوند رہا ہو، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

رَبَّنا وَأَدخِلهُم جَنّٰتِ عَدنٍ الَّتى وَعَدتَهُم وَمَن صَلَحَ مِن ءابائِهِم وَأَزوٰجِهِم وَذُرِّيّٰتِهِم (غافر 40 8)

''اے ہمارے رب! انہیں ہمیشگی کی بہشتوں میں داخل فرما دے جن کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو بہشت کے لائق ہوں۔''

اگر کسی عورت کے دنیا میں یکے بعد دیگرے دو خاوند ہوں گے تو وہ جنت میں ان میں سے ایک کا انتخاب کرے گی اور اگر اس نے دنیا میں شادی ہی نہیں کی تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس

کی شادی ایسے مرد سے کرے گا جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔

پس جنت کی نعمتیں صرف مردوں تک محدود نہیں ہوں گی بلکہ وہ مردوں اور عورتوں سب کے لیے یکساں ہوں گی۔ ان نعمتوں میں سے شادی بھی ایک نعمت ہے۔

کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو صرف خوبصورت حوروں کا ذکر کیا ہے اور وہ عورتیں ہیں، جبکہ عورتوں کے لیے خاوندوں کا ذکر نہیں کیا۔ اس کے جواب میں ہم کہنا چاہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے خاوندوں کے لیے بیویوں کا ذکر فرمایا ہے کیونکہ خاوند کی طرف سے ہی مطالبہ اور جنسی رغبت کا اظہار ہوتا ہے۔۔۔۔شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 344

محدث فتویٰ